

انڈر انوونسنس کے ذریعے لاکھوں دالر کی مہنی لامپز کی تکمیل حورجی کا انتساب

پاکستان کشمیر پریمنٹ ایسٹ گلکشیریٹ کی خفیہ اطلاع پر کارروائی، انڈر انوونس LED لامپس کے درآمدی کائنٹس میں کی جا رہی تھی

قوی خزانے کو 2 کروڑوں پے کا ف Hassan پیچانے کی کوشش کی گئی، حدا نتھار، محمد عثمان، محمد علیم، محمد اشرف و دیگر
کیفیات مقدمہ درج

درآمد کنندگان کی جانب سے منی انڈرنگ ایکٹ کی خلاف ورزی کی گئی، کشمیر کی جانب سے کیس نیب کو منتقل
کرنے پر بھی غور، ذراائع

کراچی (رپورٹ راحت شام مفتی) پاکستان کشمیر اپریزمنٹ ایسٹ گلکشیریٹ کے شعبہ آرائیڈڈی نے 3 مختلف
درآمد کنندگان کی جانب سے ایل ای ڈی لامپس کے کائنٹس میں انڈر انوونس کے ذریعے کی جانے والی لاکھوں
ڈالر مالیت کی منی انڈرنگ اور کشمیر ڈیوٹی و دیگر ٹکسوس کی چوری کا اکٹھاف کرتے ہوئے بے قاعدگی میں ملوث
عناصر کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ذراائع نے ایک پرسنل کو بتایا کہ جن درآمد کنندگان کے خلاف مقدمہ
درج کیا گیا ہے ان میں میسر زر انڈرنگ پر انزدیکی مالک حدا نتھار، میسر زر اسپاٹریڈنگ کے مالک محمد عثمان، میسر علیم
انڈرنگ کے مالک محمد علیم، محمد اشرف، ذیشان لیاقت، اور کلیئر نگاہ بینٹ میسر زر ماڈیونس پر انزدیک شامل ہیں۔
ذراائع نے بتایا کہ گلکشیر اپریزمنٹ ایسٹ ڈاکٹر ندیم میمن کو ایک خفیہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ ساؤ تھہ ایشیا
پاکستان ٹریبل سے ہرے پیانے پر ایل ای ڈی لامپس اور پر زد جات کے کائنٹس کی انڈر انوونس کے ذریعے
کلیئر نس کرائی جا رہی ہے جس پر انہوں نے یہ یشل گلکشیر رضوان بشیر کو نہ کوڑہ ٹریبل پر درآمد کیے جانے والے
ایل ای ڈی لامپس اور فاضل پر زد جات کے کائنٹس کی تعمیل جائیچ پر تال کی ہدایات جادی کیں۔ ذراائع نے بتایا
کہ ایل ای ڈی لامپس کے ساتھ میسر زر بشیر، ڈپٹی گلکشیر رانا اسلام مجید کی سربراہی میں پرنسپل اپریزر محمد ابراہیم خان، سینئر
پریوئیو آفیسر ملک ہاشم، اپریزنگ آفیسر زر خاور ہاشمی، اپریزنگ آفیسر کلیم عظمت چھپہ پر مشتمل ہیں نے ساؤ تھہ
ایشیا پاکستان ٹریبل پر درآمد کیے جانے والے ایل ای ڈی لامپس کے کائنٹس کی سخت گمراہی شروع کی، ذراائع
نے بتایا کہ درآمد کنندگان کی جانب سے درآمد کیے جانے والے ایل ای ڈی لامپس کے تین کائنٹس کی حکمہ
کشمیر میں داخل کردہ گذر ڈیکٹریشن ایک کلیئر نگاہ بینٹ میسر زر ماڈیونس پر انزدیکی جانب سے فائل کرائی گئی تھیں
۔ جنکی کشمیر آرائیڈڈی کی ٹیم نے روک کر مشترکہ ایگرزا میشن کی ہدایات جادی کیں اور ان کائنٹس کی جائیچ پر تال
کے دوران اس امر کا اکٹھاف ہوا کہ میسر زر انڈرنگ پر انزدیکی جانب سے 96 ہزار 922 ڈالر مالیت کا کائنٹ
درآمد کیا گیا جبکہ کلیئر نگاہ بینٹ نے درآمد کنندہ کے ساتھ ملی بھگت سے مذکورہ کائنٹ کی درآمدی قیمت 10
ہزار 500 ڈالر ظاہر کی جگہ میسر زر انہیں ٹریڈر نے ایک لاکھ 35 ہزار 998 ڈالر مالیت کے کائنٹ کی
درآمدی قیمت صرف 10 ہزار ڈالر ظاہر کی۔ اسی طرح میسر علیم انڈرنگ پر انزدیکی 15 ہزار 287 ڈالر کے
کائنٹ کی درآمدی قیمت صرف 5 ہزار ڈالر ظاہر کر کے قوی خزانے کو روپنیوں کی مد میں مجموعی طور پر ایک کروڑ
96 لاکھ 93 ہزارو پے مالیت کی کشمیر ڈیوٹی و دیگر ٹکسوس کی مد میں روپنیوں کا ف Hassan پیچانے کی کوشش کی۔ ذراائع
نے بتایا کہ درآمد کنندگان کی جانب سے منی انڈرنگ ایکٹ کی خلاف ورزی کی گئی ہے جس کے لیے مخدود
کشمیر کے اعلیٰ افسران کی جانب سے کیس نیب کو منتقل کرنے پر بھی غور کیا جادہ ہے۔ ذراائع کا کہنا ہے کہ
گلکشیر اپریزمنٹ ایسٹ ڈاکٹر ندیم میمن کی جانب سے گرین چیل کے ذریعے کلیئر کیے جانے والے کائنٹس کی
سخت گمراہی کرنے کی ہدایات جادی کردی گئی ہیں تاکہ کائنٹس کی کلیئر نس میں ہونے والے بے قاعدگیوں کو
روکا جاسکے۔